

DATE: _____

درج ذیل عبادت کی ٹکلیں کیجے اور عنوان بھی تحریر کیجیے :

عنوان :
1. درختِ ابدِ نعت 2. درختوں کی اہمیت

تکلیف :
درختوں پر پورا کردہ نئی بارشوں کا سبب بنتی ہے۔ ان کی لہنت
زمینی، مٹی اور فضا کی آلودگی کو کم کر دیتی ہے۔ درخت زمین کو
ذریعہ بناتے اور ماحول کو سہاتے ہیں ان سے ٹکڑی کی فضا شروع ہوتی
ہے اور انسان اور پرندوں کے یہ دوست ایندھن کی نذر نہیں ہوتے
چاہیے۔

خلاصہ : مستقبل کی چمک

مولانا ظفر علی خان اس نظم میں مستقبل کی چمک دکھاتے ہوئے لکھتے ہیں کہ مسلمان جس آزادی اور خود مختاری کے لیے اپنے خون کا نذرانہ پیش کر رہے ہیں وہ فنائت نہیں پائے گا۔ حق جیت جائے گا اور باطلی منہر کی کھائے گا۔ وہ بزرگ اپنی بان قربان کر رہے ہیں ان کی نگہ نئے انجم طلوع ہو گئے جس کی وجہ سے آسمان مزید خوبصورت ہو جائے گا۔ مسلمانوں کا پیچہ جذبہ جہاد سے سرشار ہو جائے گا اور محور غزوی اور الپ ارسلان جیسی قوت حاصل کرے گا۔ آج آزادی کی بات کر رہا ہوں بلکہ میں میرے بے شکستہ واپس سنیں پیدا ہوں گے۔ بن جائیں گے آزادی کی باں ہو گا۔ سامراجی قوتوں کا زوال آکر رہے گا۔ بریفیر میں برطانوی اقتدار کا سورج غروب ہو جائے گا اور مسلمان سکون اور سکھ کا سانس لے گے۔ آزادی کا کھنہ نرم اور دیر میں گونجے گا آج جو دارا کرب ہے وہ دارالامان بن جائے گا۔ ہم کی آزادی یلے یا غلاگی اس کا فیصلہ چند دن میں ہو جائے گا۔ کچھ بزرگ میری باتوں کو شائرانہ سمجھ دیتے ہیں لیکن جیسی وہ نیت بلداں باتوں کی شکل تقریر رکھیں گے۔